Lesson-21 (Notes) فيزداد المؤمن الموحد إيمانا، فيعظم ربه كثيرا، ويذكره كثيرا، ويحمده كثيرا



كتاب كا نام: موسوعة فقه القلوب في ضوء القرآن والسنة

مؤلف: محمد بن ابراہیم بن عبد الله التویجري

تدریس: ڈاکٹر فرحت ہاشمی

المقدمة (صفحه32-30)

وما أودع بفضل الله في هذه الموسوعة من الجواهر والنفائس، فللقارئ غنمه، وعلى مؤلفه غرمه، وله ثمرته ومنفعته، ولصاحبه كدره ومشقته، مع تعرضه لطعن الطاعنين، وسهام الراشقين، وأستعذر إلى الله من الزلل والخطأ، ثم إلى عباده المؤمنين، والله المستعان، وعليه التكلان.

جو بھی میں اللہ کے فضل کے ساتھ اس انسائیکلوپیڈیا میں رکھتا ہوں جو اہر ات اور قیمتی چیزوں میں سے، توپڑھنے والے کے لیے اس کے فائد ہے ہیں اور اس کا تاوان (ذمہ داری) لکھنے والے پر ہے، اور اس (قاری) کے لیے اس کا کھیل اور اس کا فائدہ ہے، اور اس کے ساتھی (لکھنے والے) کے لیے اس کی تھکاوٹ / تکلیفیں اور اس کی مشقت ہے، لوگوں کے طعنے جو تیروں کی طرح لگتے ہیں ان کو میں سہ رہا ہوں، اور اسی طرح سے مارنے والوں کے تیر بھی اور اللہ سے معذرت طلب کر تاہوں ہر قسم کی بھسلن اور خطاسے، پھر اللہ کے مومن بندوں سے بھی میں معذرت طلب کر تاہوں اور اللہ سے ہی مد د چاہی جاتی ہے اور اسی پر توکل کیا جاتا ہے۔

وكل ما نرجوه بهذا العمل أن يعرف الناس ربهم.. ويعرفوا حقه.. ويعبدوه حق عبادته.. ويطيعوا الله ورسوله.. ويسيروا على هداه.. ليفوزوا برضاه، ويدخلواالجنة.

نسأل الله الملك الوهاب أن ينفع به عموم الناس في سائر الأقطار، وأن يجعله خالصا لوجهه الكريم.

اس سارے کام سے ہم جو امید رکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ لوگ اپنے رب کو جان جائیں اوراس کا حق بہچپان جائیں، اور اس کی عبادت کریں جیسا اس کی عبادت کا حق ہے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں، اور اس کی ہدایت پر چلیں تا کہ وہ اس کی رضا کے ساتھ کامیاب ہو جائیں اور جنت میں داخل ہو جائیں۔

ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں جو کہ بادشاہ ہے، سب کچھ دینے والا ہے، کہ وہ اس کے ساتھ نفع دیے عام لوگوں کو بھی جو ساری جگہوں پر بھیلے ہوئے ہیں اور بیہ کہ اس کو بنادے خالص اپنے عزت والے چہرے کے لیے۔

ولا ندعي أن هذا الكتاب نور يبدد كل الظلمات.. ولا بستان فيه من كل الثمرات.. فهو وإن كان فيه بعض ذلك.. إلا أنه يبقى جهد مخلوق ضعيف ظلوم جهول، يسر الله له وضع أساسه، حتى يأتي من يكمله إلى شرفاته.

ہم دعویٰ نہیں کرتے کہ یہ کتاب نورہے جس سے سارے اندھیرے حیوث جائیں گے (دور ہو جائیں گے (دور ہو جائیں گے) اور نہ یہ کوئی باغ ہے جس میں سارے پھل ہوں، پس اگر چہ اس میں پچھ نور اور کچھ کھلوں کا حصہ ہے مگر بے شک یہ ایک کمزور مخلوق کی کوشش میں سے باقی حصہ ہے جو کہ مظلوم ہے اور جاہل ہے، اللہ نے اس کی بنیاد کار کھنا آسان کر دیا ہے تاکہ کوئی آئے جو اس کی کنگریاں (beautification) گا جائے۔

ولولا فضل الله ورحمته ما ظهر لك نوره، وإن كانت بين يديك سطوره، ولكن نسأله سبحانه أن يجعله قبسا من نور، وشجرة مباركة تثمر على مر الدهور، وشمسا تضيء على مر العصور، ونهرا يشرب منه كل عطشان في كل زمان ومكان، ومعولا يتصدع به جدار الباطل، وتتهدم به حصون الشهوات والشبهات والشكوك.

اور اگر اللہ کا فضل اوراس کی رحمت نہ ہوتی تو یہ نور تمہارے لیے ظاہر نہ ہوتا، جو سطریں تمہارے سامنے ہیں، لیکن ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس کو نور کا ایک انگارا یا شعلہ بنا دے، اور ایساسورج بن جائے جو ہر زمانے دے، اور ایساسورج بن جائے جو ہر زمانے کوروشن کر تارہے، اور ایسادر یا ہے جس سے ہر زمانے اور جگہ کا پیاسا پیے، اور ایسی کدال جس کے ساتھ باطل کی دیوار توڑی جاتی ہے اور اس کے ساتھ خواہشات، شبہات اور شکوک کے قاعوں کو گرایا جاتا ہے۔

فيزداد المؤمن الموحد إيمانا، فيعظم ربه كثيرا، ويذكره كثيرا، ويحمده كثيرا.

ويحصل للكافر الإيمان بعد الكفر، واليقين بعد الشك، والهدى بعد الضلال.

ويقبل العاصي على ربه فرحا مسرورا، وعلى معاصيه نادما، وإلى طاعة ربه مسارعا.

تو مومن ایمان میں بڑھ جاتا ہے اور اپنے رب کی بہت زیادہ عظمت بیان کرتا ہے اور اس کا بہت ذیر کر کرتا ہے اور اس کی بہت زیادہ تعریف کرتا ہے، اور حاصل ہوتا ہے کا فرکے لیے ایمان کفر کے بعد (یہ کتاب مومن کو ایمان بڑھانے میں بڑھا دے گی اور کافر کو اس سے ایمان مل جائے گا) اور یقین شک کے بعد اور ہدایت گر اہی کے بعد، اور گنہگار آگے بڑھتا ہے خوش باش (یعنی گناہ چھوڑ دیتا ہے) اور اپنے گناہوں پر نادم ہوتا ہے اور اپنے رب کی اطاعت کی طرف دوڑنے والا بن جاتا ہے (یہ ہے اس کتاب کا مقصد)۔

وفي الختام أحمد ربي وأشكره على جزيل نعمه، وأستغفره من كل زلل وخطأ وقع في بعض المسائل المسطورة من غير قصد، إنه هو الغفور الرحيم.

وأعوذ بالله العلي العظيم من شركل حاسد يريد أن يطفئ نور الله، ويأبي الله إلا أن يتم نوره.

اور آخر میں اپنے رب کی میں تعریف کرتا ہوں اور میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں نعمتوں کی کثرت پر اور اس سے بخشش مانگتا ہوں ہر بھسلن اور خطاسے، جو خطائیں واقع ہوئی ہیں بعض مسائل جو لکھے گئے ہیں اس میں بغیر ارادے کے ، بے شک وہ غفو رالرحیم ہے۔ اور میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو بہت بلند ہے بہت بڑا ہے ہر حاسد کے نثر سے جو چاہتا ہے کہ وہ اللہ کے نور کو بجھا دے ، اور انکار کرتا ہے اللہ تعالی اس بات سے (کہ وہ اللہ کے نور کو بجھا سے نور کو بجھا

ونعوذ بالله من شركل جاهل غشوم.. ومن شركل حاسد إذا حسد.. ومن شركل ما خلق.. ومن شركل ما خلق.. ومن شركل ما خلق.. ومن شركل البلد.. ومن شركل والد وما ولد.

ونعوذ به سبحانه أن نقول زورا، أو نغشى فجورا، أو نقول على الله بلا علم، أو ندعو إلى غير الحق، أو نقول ما لا نفعل.

ونعوذ بالله ممن جعل الملامة بضاعته، والعذل نصيحته، فهو دائما يبدي في الملامة ويعيد، ويكرر العذل فلا يفيد ولا يستفيد.

اور ہم اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں ہر جاہل کے شرسے جو ظالم بھی ہے، (جس کو پہتہ ہی نہیں کہ حق کیاہے، قرآن و حدیث کیاہے).. اور ہر حاسد کے شرسے جب وہ حسد کرے... اور ہر جادویا گرہ باندھنے والی کے نثر سے .. اور ہر نثر سے جو پیدا کیا گیا ہے .. اور اس شہر کے رہنے والول کے شرسے . اور ہرپیدا کرنے والے اور جوپیدا ہوااس کے شرسے۔ اور ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں کہ ہم کوئی حجوٹ بولیں، یا ہم جھپائیں /ڈھانپیں گناہوں کو، یا ہم اللہ کے بارے میں بغیر علم کے بات کریں، یا حق کے علاوہ کسی اور چیز کی دعوت دیں یا ہم وہ کہیں جو ہم کرتے نہیں۔ (به بهت ضروری صفات ہیں اسکے لیے جو دین کی تعلیم دینے والا ہو، به لکھ لینی چاہیے) اور ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اس سے بھی جس کا کل مال اس کی ملامت ہے (کل پونچی لعن طعن ہے، blaming game) اور اس نے نصیحت، ملامت کرنے کو بنار کھاہے (یعنی اسکی نصیحت

ہے، blaming game) اور اس نے نصیحت، ملامت کرنے کو بنار کھاہے (لیعنی اسکی نصیحت بس ملامت ہے)، تو وہ ہمیشہ آغاز بھی ملامت سے کرتا ہے اور اختتام بھی ملامت پر، اور بار بار ملامت کرتا ہے۔ ملامت کرتا ہے۔ ملامت کرتا ہے۔ منہ فائدہ دیتا ہے اور نہ فائدہ لیتا ہے۔

وعياذا بك اللهم من كل شيطان في جثمان إنسان، ومن كل عدو في صورة ناصح، ومن كل لئيم في صورة كريم، ومن كل سبع ضار في صورة إنسان بار.

اور الله کی پناہ ہر اس شیطان سے جو انسانی جسم میں ہے، اور ہر دشمن سے جو ناصح کی صورت میں سامنے آ جائے، اور ہر ملامت گر سے جو بہت معزز صورت رکھتا ہے، اور ہر نقصان دہ در ندے سے جو نیک انسان کی شکل ڈھالے ہوئے ہے۔

سيصنے کی باتیں

- ۔ جن در ختوں کی جڑیں کٹ جاتی ہیں ان کا ظاہر باقی رہ جاتا ہے لیکن ان کا کوئی فائدہ نہیں رہتا سوائے اس کے کہ انہیں جلانے میں استعال کیا جائے۔
- اسی طرح قیامت کے دن کچھ اعمال بھی ایسے ہوں گے جو بظاہر نظر آئیں گے لیکن وہ invalid، بے فائدہ ہوں گے کیونکہ بنیاد میں نیت اور اخلاص نہیں۔
 - کچھ لوگ قیامت کے دن پہاڑوں جیسی نیکیاں لیکر آئیں گے لیکن ان کا کوئی وزن نہیں ہو گا۔
 - کسی بھی عمارت کا پہلا پتھر بنیاد میں نیچے چلاجا تاہے جو کسی کو نظر نہیں آتا۔
- علم کی بھی عمارت بنتی ہے مصنف نے اپنے جھے کی اینٹ رکھ دی۔ ہم اس کے اوپر پڑھ رہے
- ہیں، سمجھ رہے ہیں، بلاگ لکھ رہے ہیں. اب اس میں سے کتنے پھول پھوٹتے ہیں یا پچل نکلتے ہیں
 - یہ اس بات پر منحصر ہے کہ جڑ کتنی سلامت ہے۔
- کوئی بھی کام کریں چاہے جھوٹا ہو یابڑا، بنیاد (نیت) کی فکر زیادہ کریں کیونکہ اس کے بغیر کچھ باقی نہیں رہتا۔

ہم سوچتے ہیں کہ بچھ لکھ کر ہم نے کمال کر دیا ہے لیکن مصنف کہتے ہیں کہ میں نے تو پتھر
ر کھا ہے ، کمال کو ئی اور کرے گا۔ کس قدر عاجزی کا اظہار ہے۔ 25 سال لگا کر بھی کہتے ہیں
کہ انہوں نے تو نیج ہی بویا ہے۔

۔ لوگ کام کرکے اسے مکمل نہیں کریاتے لیکن اس پر اپنے نام کی مہر پہلے لگانا چاہتے ہیں۔ وہ کو نسی چیزیں ہیں جو ہماری خیر ، بھلائی اور آخرت کے کاموں میں رکاوٹ ہیں اور ہمیں حکڑا ہواہے

• وہ ہیں ہماری خواہشات، جن کی وجہ سے ہمارا بہت زیادہ وفت سے ضائع ہو جاتا ہے۔ ہم بہت سے کام نہیں کر پاتے، کسی ڈسپان میں نہیں رہ پاتے کیونکہ ہم اپنی خواہشات کے غلام بن چکے ہیں۔ ہم کاموں میں بھی وہ کام کرنا پیند کرتے ہیں جو ہماری خواہش اور مرضی کے مطابق ہوتے ہیں۔

اگر مرضی نہ ہو تو بیہ نہیں دیکھتے کہ ضرورت کس چیز کی ہے یا آخرت کا فائدہ کس میں ہے، بیہ دیکھتے ہیں کہ مزہ کہاں آئے گا۔ کھانے میں بھی وہی پیند کرتے ہیں جسے کھاکر مزہ آئے۔ ■کسی کاشعر ہے

بقدر الكد تكتسب المعالى ومن طلب العلى سهر الليالى جتنى محنت كروكه اتنى بى بلنديوں كو پہنچوگ

جوبلندیاں چاہتاہے وہ راتوں کو جاگتاہے

- کام چوری سے اور باتوں سے بہلا کرنز قیاں نہیں ہو تیں۔
 - ابیخ نفس کی خواہش کے خلاف جاکر ہی کام ہو تاہے۔
- شکوک، شبهات اور خواهشات بیه تین چیزین انسان کو بیکار کر دیتی ہیں، آگے نہیں بڑھنے

ريتيں۔

جب کسی کام کے بارے میں شک پڑجائے کہ پنتہ نہیں کہ یہ ٹھیک ہے کہ نہیں تو پھر کام نہیں

ہو تا۔

- اگر مصنف بیہ سوچتے کہ چار جلدوں کی کتاب کون پڑھے گا، کیاضر ورت ہے لکھنے کی؟ تھوڑا لکھواور بیجو، توبیہ خزانہ ہاتھ نہ آتا۔
- جب تک انسان convinced نہ ہو کہ جو وہ کررہا ہے ٹھیک کررہا ہے تب تک کام ہو نہیں

ياتا

- صحابہ کی ایک خاص خوبی تھی کہ وہ بہت سیچے اور کھرے لوگ تھے۔ عربوں کا ایک وصف سیچائی بھی تھااوراسلام نے اس کو مزیدراسخ کر دیا۔
 - اخلاق میں سب سے پہلی بیاری اور خرابی حجموٹ (غلط بیانی) ہے۔
 - آج ایک جھوٹ کوئی لکھے تو فوری سوشل میڑیا کے ذریعے پوری دنیامیں پھیل جاتا ہے۔
- نبی نے شدید سزائیں جھوٹ بولنے والے کے لیے بتائیں۔جو جتنا جھوٹا ہے اتنی بڑی اسکی سزا
 - ہے۔ جھوٹ سے پناہ ما نگنی چاہیے۔

Website Link

https://data.alhudamedia.com/Media/Tarbiy yah/Fiqh_al-Qulub/Fiqh_al-Qulub-0021-Al-Muqaddimah_Fa_Yazdadu_al-Muminu_al-Muwahhidu_Imanan_Fa_Yuazzimu_Rabbahu_Kathiran_Wa_Yazkuruhu_Kathiran_Wa_Yahmiduhu_Kathiran_Page_30-32.mp3